بھاگ کر یہاں آیا۔ تو پولیس میں احمدیوں کو ذلیل کیا
ر . . . . . . ۔ نے ہم سے بدلہ لیا کیونکہ میں ہی انکی
آمد رفت شہر میں کرادی تھی اپنا کفر بھول گئے ہمیں زہر دینا ہماری
عورتوں کو چھین لینا تو انکے فتاوی ہیں۔ مگر ہماری دو مخلص
انکی مہربانی سے قتل ہو چکے ہیں۔ علیگڈھ کے سکرٹری نواب
صاحب نے اس امر کو خوب سمجھا۔ اور احمدی لڑکوں کے لیئے
ایک کمرہ نماز کیواسطے الگ کرایا۔ آپ ذرہ عاقبت اندیش
دل سے مشورہ لیں کہ ہم نے کیسا امن کا راہ اختیار کیا ہے
گورنمنٹ انگریزی کثرت کا لحاظ کرتی ہے اور ہم ہیں کم آپ
فنسوا حظاً مما ذکروا بہ فاغرینا بینھم العداوۃ والبغضاء
پر بھی توجہ فرما دیں کہ یہود و نصاریٰ کے باہم تباغض کی
جڑھ اس آیت کریمہ میں کیا ارشاد فرمائی ہے۔

آپ مجھ سے وہ آیت وحدیث دریافت فرماتے ہیں جنکی
بنا پر ہم لوگ انکے پیچھے نماز نہیں پڑھتے۔ مجھے اس دریافت
پر خوشی ہوئی وجعلنا منھم ائمۃ یھدون بامرنا لما صبروا
وکانوا بآیاتنا یوقنون۔ امام بننے کے لیئے اس آیت
کریمہ میں ارشاد ہے کہ ائمہ وہ ہیں۔ جو ہمارے حکم کے مطابق
ہدایت فرماتے ہیں۔ جب کہ وہ صبر کرتے ہیں۔ اور ہماری باتوں
پر یقین کرتے ہیں۔ آپ غور فرماویں۔ کہ ایک آیت کے
اندر تین شرطیں ہیں۔ کیا آپ فرما سکتے ہیں کہ یہ فتویٰ گر
قاتل کافر کہنے والے زہر دینے والے عورتیں چھیننے والے
ان شرائط کے جامع ہیں۔ یہ انصاف آپ پر ہے اور حدیث
شریف میں آیا ہے من قال لاخیہ المسلم یا کافر
فقد باء بہ احدھما ہم یقیناً اللہ تعالیٰ کو وحدہ لاشریک لہ
مانتے ہیں۔ ملائکہ۔ انبیاء و رسل۔ کتب اللہ پر ایمان رکھتے۔ نمازیں پڑھتے
زکوتیں دیتے حج کرتے روزہ رکھتے ہیں اور یہ ہمارا ایمان ہے
پھر جو ہمیں کافر کہتا ہے (اور کافر سے بدتر ہم سے معاملہ
کرتا ہے۔ وہ اس حدیث کے مطابق اپنے آپکو کیا فتویٰ
دیتا ہے۔ ہم فتوے نہیں دیتے۔ قرآن کریم نے دو شخصوں کو
بڑا ظالم ٹھہرایا ہے ایک وہ جو اللہ تعالے پر افترا باندھے
دوسرا وہ جو راستباز کو اور اسکی حق تعلیم کا انکار کرے قرآن
مجید میں ہے و من اظلم ممن افتریٰ علی اللہ کذباً او کذب بالحق
لما جاءہ۔ اب ظالم تر یا مرزا ہے یا یہ مکفرین۔ مرزا کو تو ہم
مفتری نہیں مان سکتے۔ اب انکو کیا کہیں۔ یہ مضمون کسی قدر
مفصل لکھنے کے قابل ہے۔ اور بیماری اجازت نہیں دیتی
اگر مفید نہ ہوا۔ تو انشاءاللہ تعالیٰ مکرر عرض کرونگا۔

(نورالدین) ۱۱۔ جولائی سنہ ۱۹۱۱ء

قطعہ نغمۂ اویس

عالم میں جو مخلوق ہیں کیا انس کیا جنّ و پری
سب نام سے اللہ کے پاتے ہیں عیش و خوشتری
بندے جو ہیں اللہ کے کہتے ہیں تاج و افسری
ہاں خانہ زاد انکی ہوئی ہر مہتری و بہتری
انسان جو انسان ہے رکھتا ہے شان مہتری
اسکے جمال و حسن کے عشاق ہیں حور و پری
کیونکر فدا اسپر نہو ہر خوبی و خوش منظری
اللہ نے بخشا اُسے تاج شہی و سروری
جو حق کا پیارا ہو گیا آنکھوں کا تارا ہو گیا
مخلوق کیا جانے بہا قرب خدا کی برتری
اسکی نرالی شان ہے وہ منظر رحمان ہے
وہ مصدر فیضان ہے با شان بندہ پروری
سر سے قدم تک اس میں ہے شان خدا جلوہ گر
اسکے قدم کی خاک ہے حسن بتان آذری
عقل و خرد فہم و ذکا ہو وے نہ جسجا تک رسا
پاوے کب اسکا مرتبہ انسان کی دانشوری
وہ سرو گل اندام ہے گلرو ہے اور گلفام ہے
نخل تمنا کی سدا اسکی رہیں شاخیں ہری
جو اسکی خاک پا ہوا مقصود کو وہ پا گیا
اکسیر اس نے مول لی دے تو دہ خاکستری
جس پر خدا ہو مہرباں کیوں اسمیں دل دارنہ جانے
وہ خوبروے و ہر رنگ ہے رنگ پری
وہ نور ایمان و یقین ہے نور جان و نور دین
مشکتی ہے ہر گھڑی ہر روز روئے بہتری
احمد کا منظور نظر محمود کا نور بصر
پیارا محمد کا ہے وہ رکھتا ہے شان دلبری
احمد کا دشمن جو ہوا مغضوب حق لاریب ہے
دشمن جو نورالدین کا ہے ہے نور دین اس سے بری
جو دشمن احمد ہوا وہ موت لعنت کی مرا
اسکو نہوگی تا ابد قہر خدا سے جاں بری
دشمن ہے ابکا آسماں بیزار ہے اس سے زمین
دکھلا گئے ہیں زلزلے اپریل و ماہ فروری
طاعون و قحط و زلزلے سارے نشان قہر ہیں
مقہور اسکے خصم ہیں ہے دوستونکو خوشتری
توبہ کرو اللہ سے آجاؤ راہ راست پہ
ہو جاؤ اسکی خاک پا جو چاہتے ہو بہتری
اسپر فدا ہونگے وہ دل جو حق سے ہونگے مشتعل
جو ڈرتے ہیں اللہ سے رکھتے ہیں دل میں تھرتھری
روتا ہے جب مرد خدا کرتا ہے جب آہ و بکا
آتے ہیں ہر سو زلزلے پڑتی ہے عالم میں مری
تقویٰ کی رہ پہ جو چلے اللہ سے ہر دم ڈرے
فرمان حق پر سر دھرے الزام سے وہ ہے بری
شوخی شرارت چھوڑ دو اسلام کے اوپر مرو
اپنی بناؤ نیک خو ظاہر کرو نیک اختری
عابد بنو اللہ کے بندے نہ مال و جاہ کے
ہمدرد ہو مخلوق کے پاؤ گے حق سے برتری
پند اویسؔ اے مہرباں ہاں بشنوید از گوش جاں
یہ راست ہے میرا بیاں سمجھو نہ اسکو سرسری

(صوفی تصوّر حسین)

میرا سید و مولیٰ جو مسیح موعود کے نام سے آیا

فاش میگویم واز گفتۂ خود دل شادم
بندۂ عشقم واز ہر دو جہاں آزادم

اپنا تو یہ عقیدہ ہے کہ اس وراء الورا غیب الغیب ہمہ قدرت ہمہ علم ہستی کو کسی نے دیکھا ہو تو سید الرسل خاتم الانبیاء حضرت محمد سردار اصفیا علیہ التحیۃ والثنا میں دیکھے۔ اور اگر کسی کو اس خاتم فص رسالت کی زیارت کرنیکا شوق ہو تو پھر جری اللہ فی حلل الانبیاء مسیح موعود مہدی مسعود ہی کی ذات ستودہ صفات اسکے لیئے آئینہ ہو سکتی ہے میرے مرشد کے وجود باجود ذات والا صفات میں مندرجہ ذیل دس خصوصیتیں تھیں جن سے وہ اقران و اماثل سے ممتاز اور لیس کمثلہ کی ذات سے ایک خاص الخاص برگزیدگی کا تعلق رکھنے والا ثابت ہوتا ہے۔

۱۔ آپنے بار بار اسبات کا علی رؤس الاشہاد بڑی تحدی و دعویٰ کیساتھ اعلان کیا۔ کہ میرے مقابلہ میں کسی کی دعا قبول نہوگی۔ یہانتک کہ اگر مخالف دعا کرتا کرتا مر بھی جائے۔ تو بھی اسکا مقصد حاصل نہوگا۔ جو میری ذلت کا خواہاں ہوگا۔ وہ خود ہی ذلیل اور جو میری ناکامی کا جویاں ہوگا وہ خود ہی ناکام رہیگا اور جو میری ہلاکت کا طلبگار ہوگا۔ وہ خود ہلاک ہو جائیگا۔ مثال کے لیئے لیکھرام۔ غلام دستگیر لکھو کے والے چراغدین محمد حسین) یہ چند نام ہی کافی ہیں۔

۲۔ آپنے اس زور شور کی طاعون میں جب کہ خدا کے غضب کی کھچی ہوئی تلوار لوگوں کے سرپر اور چلا سب جاتے

...آں حضرت تو آپ کا عالم تہا۔ اعلان کیا کہ (انی احافظ کل من فی الدار) میں طاعون سے محفوظ رہونگا۔ بلکہ میرے دار کے اندر رہنے والے بھی اور اگر کوئی دشمن بھی دعویٰ کریگا۔ تو وہ ضرور ہلاک ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہؤا۔

۴۔ جو مجھ سے ان الفاظ میں مباہلہ کریگا۔ جو گمراہی کے اعتقادات رکہتا ہے۔ وہ پہلے مرجائے۔ تو ضرور پہر امخالف پہلے مریگا۔ (فتمنوا الموت ان کنتم صادقین) حقیقۃ الوحی پڑہیں۔ کتنے نادانوں نے اپنے پاؤں پر کلہاڑی ماری اور ناکامی کی موت کا شکار ہوئے۔

۴۔ سو دو سو بیمار قرعہ اندازی کے طور پر تقسیم کر دیئے جائیں ایکطرف مسیح موعود ہوں دوسری طرف تمام عالم کے فقراء گدی نشین۔ پہر دیکہیں کس کے بیمار صحتیاب ہوتے ہیں اس مقابلہ پر بھی کوئی نہ آیا۔ اور آپکا دعویٰ مسیحائی سچا نکلا۔

۵۔ آپنے قرآن مجید کے اعجاز کے ماتحت یہ دعویٰ کیا کہ میری کتابوں کی مثل کتاب لاؤ۔ تمام دنیا کے علماء و فضلاء کو انعامی دعاوی کیساتھ چیلنج دیا۔ مگر کسی کو جرأت نہوئی (لو نشاء لقلنا مثل ھذا) کہنے والوں کا منہ بند کرنیکے لئے دس ہزار کے انعام کیساتھ میعادیں مقرر کیں مگر کوئی مرد میدان نہ نکلا۔

۶۔ آپ نے دعویٰ کیا کہ اس زمانہ میں علم قرآن جو مجھے دیا گیا ہے وہ کسی کو نہیں دیا گیا۔ اور جو حقایق و معارف مجھپر کھلے ہیں وہ کسی پر نہیں کہولے گئے۔ اس تنگ پر آپ کئی دفعہ زر خالص ثابت ہوئے۔ اور لا یمسّہ الا المطہرون کے رو سے نادان انسان کے منہ پر شکست کا پوڈر پھیرا جلسہ مذاہب میں آپکی تقریر بالا رہی اور لیظہرہ علی الدین کلہ کی قرآنی پیشگوئی پوری ہوئی۔

۷۔ آپ پر قبل از وقوع جبکہ حالات و قیاسات سے کوئی اندازہ نہیں لگاسکتا۔ کئی اخبار غیب کھلے حقیقۃ الوحی میں دو سو سے زیادہ نشانوں کا ذکر ہے۔ یاتون من کل فج عمیق کی پیشگوئی جن حالات میں کیگئی۔ پہر جس طرح باوجود مخالفت شدید پوری ہوئی اسکا تو کوئی عنادی سے عنادی بھی انکار نہیں کرسکتا۔ فلا یظہر علی غیبہ احدا الا من ارتضیٰ من رسول کی ماتحت آپ کی رسالت قائم کی اور بتایا کہ آپ خدا کے دوست ہیں کیونکہ راز کی باتیں خاص الخاص احباب سے ہی ہؤا کرتی ہیں

۸۔ آپ کی تعلیم آپ کی صحبت آپ کی قوت قدسی یہ کوئی ایسی بات نہیں۔ کہ ثبوت کی محتاج ہو۔ "عیاں راچہ بیاں" چار لاکہ احمدی موجود ہیں انکا بحیثیت مجموعی تقویٰ و طہارت، اتباع سنت۔ پاک زندگی اس پر زبردست گواہ ہے۔

۹۔ اپنے مریدوں کو عرفان کے اس چشمہ پر پہونچایا۔ جہاں ایقان کا آب زلال پایا جاتا ہے۔ وہ خدا پر اسکے رسولوں پر اسکی کتابوں پر اسکے ملائکہ پر سنی سنائی باتوں سے نہیں بلکہ چشم دید ایمان لائے۔ شہداء اللہ علی الارض ٹھہرے

۱۰۔ آپ اپنا آنیکا مقصد پورا کرکے اٹہائے گئے۔ مسیح کی زندگی کا پایہ جس پر اسکی خدائی کا مجسمہ قائم تہا۔ توڑ دیا گیا۔ اور ایک جماعت پیدا ہوگئی۔ جس میں وحدت کی روح اور ان پاک عقاید کی تبلیغ کا ایک غیر معمولی جوش ہے۔ اگر آپ صادق نہوتے تو پہر لو تقول علینا بعض الاقاویل لاخذنا منہ بالیمین ثم لقطعنا منہ الوتین کی ماتحت قطع وتین ہو جاتی۔ غرض ان دس عدیم النظیر خوبیوں کیساتھ میرا محبوب قصر نبوت میں جلوہ افروز ہے۔ اور میں جہوم جہوم کر پڑھ رہا ہوں۔ ؎

دیرینہ سال پیرے بر وش بیک نگاہے
تا دل کہ رم نمودے از خوبرو جوانان

دفتر اخبار بدر سے طلب کرو

مجموعہ ثمین اردو فارسی مجلد	۹ر	فتاوی احمدیہ	۲ر
سنت احمدیہ	۴ر	معیار الصادقین	۳ر
شہادۃ القرآن	۲ر	الاستخلاف	۳ر
چولہ گرونانک صاحب	۰ر	مجموعہ فتاوی احمدیہ	عہ
ظہور المسیح	۲ر	ضرورت زمانہ	۸ر
ثنائی چکر	۱ر	کشف الاسرار	۳ر
صحیفہ آصفیہ	۲ر	مباحثہ رامپوری	۴ر
البرہان الصریح	۱ر	شرائط بیعت ...	۸ر
فرزند علی بجواب ابراہیم	۲ر	خسری نہ کلنک ورشن	۸ر
قرآن شریف مجلد جلد چرمی	[illegible]	مکتوبات احمدیہ ...	۴ر
ترجمہ شاہ رفیع الدین صاحب	[illegible]	رویائے صالحہ	۴ر
احسن القصص	۲ر	مبادی الصرف	[illegible]

مفت

مینو ابا لیکچر کفارہ سرکاری درسی کتابوں کے طرز خط اور تقطیع پر ایکہزار چھپوایا ہے تاکہ عیسائی صاحبان کے درمیان مفت تقسیم کیا جاوے عیسائی صاحبان کے بہت سے ایڈریس ہمارے پاس محفوظ ہیں جنکو ہم یہاں سے براہ راست روانہ کر دینگے اور کچھ جلدیں مختلف شہروں کے احمدی احباب کو روانہ کی گئی ہیں۔ کہ وہاں کے دیسی عیسائیوں میں تقسیم کردیں۔ انکے علاوہ جو صاحب منگوانا چاہیں۔ عیسائی یا غیر عیسائی کی طرف سے صرف کارڈ آنے پر بذریعہ بک پیکٹ روانہ کیا جاویگا۔

محمد صادق عفی عنہ ایڈیٹر بدر قادیان (گورداسپور)

ضرورت نکاح

ایک احمدی دوست نوجوان عمر ۲۲ سال قوم زمیندار روڑ بچہ ساکن راجیکی ضلع گجرات جو نہایت ہی صالح خلیق اور لفٹنیسر آدمی ہیں اور جنکی علاوہ زمینداری آمد کے انیس روپے ماہوار تنخواہ ہے کسی احمدی زمیندار خاندان سے نکاح کرنا چاہتے ہیں جو صاحب پسند فرماویں دفتر بدر میں اطلاع دیں۔

(۲) ہمارے ایک معزز شریف آسودہ حال نوجوان دوست شرعی ضروریات کے سبب دوسرا نکاح کرنا چاہتے ہیں خط وکتابت معرفت ایڈیٹر اخبار بدر ہوگی۔

(۳) ایک احمدی نوجوان غریب الطبع قوم کا ارائیں ضلع گجرات کا باشندہ ہے عمر ۲۴ سال تنخواہ سترہ روپے ماہوار بوعدہ ایک روپیہ سالانہ ترقی مستقل سرکاری ملازم نکاح کا خواہاں ہے۔ اہل حاجت سید غلام حسین صاحب ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ حصار سے خط وکتابت کریں

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

اصلی عرق کافور

دیکھو گرمی کا موسم آیا یہاں ہیضہ کا آنا بھی ممکن ہے اس سے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برمن کا اصلی کافور ہے یہ دوا ۲۶ برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے۔ یہ عرق گرمی کے دست پیٹ کا درد لوہ متلی کے لیئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ہمیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو قیمت فی شیشی ۱۲ر محصولڈاک ۱ تک ۵ر

عرق پودینہ

ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے یہ عرق بنا ہے اسکا رنگ پتی کے رنگ کا سا ہے اور خوشبوبھی تازہ پتیوں کی سی آتی ہے یہ عرق ڈاکٹر برمن کی صلاح سے ولایت کے نامی دوا فروش نے بنایا ہے ریاح کیلئے یہ نہایت مفید دوا ہے۔ پیٹ کا پھولنا ڈکار کا آنا پیٹ کا درد بدہضمی اشتہا کا کم ہونا وغیرہ ریاح کی علامت جلد دور ہوجاتی ہے قیمت فی شیشی ۱۲ر محصولڈاک ۱ تک ۵ر

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

ناطہ کی ضرورت ہمارا ایک بہائی جو خدا کے فضل سے نیک منکسر المزاج دیندار احمدی حاجی عمر ۱۹ سال خواندہ اصل وطن جیکوال ضلع جہلم اسکے لیئے ایک رشتہ کی ضرورت ہے۔ مفصلہ ذیل پتہ پر خط وکتابت ہو۔

محمد امین فضل کریم کالج اسٹریٹ نمبر ۹۸ کلکتہ

(... مطبع قادیان دار الامان)